فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۳ ہجرت ۱۳۵۳ ہش ۳ مئی ۱۹۷۴ء | نمبر ۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# آج سب سے بڑی ضرورت یہی ہے کہ جہاں تک بن پڑے اسلام کی خدمت کی جاوے

## جس قدر روپیہ خدا تعالیٰ عطا کرے وہ اسلام کے احیاء میں خرچ ہونا چاہیئے

(۱) "ہم قرآن شریف ہی کی تعلیم دینے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف تو اس لئے بھیجا ہے کہ اِس پر عمل کیا جاوے۔ اس میں کہیں نہیں لکھا کہ خدا کسی کو مجبور کرتا ہے (یعنی قرآن شریف کی تعلیم تو صاف ہے کہ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا) انسان کی ہر حالت خواہ وہ آرام کی ہو یا تکلیف کی گزر ہی جاتی ہے کیونکہ وقت تو اس کی پرواہ نہیں کرتا چنانچہ کسی نے کہا ہے شبِ تنور گزشت و شبِ سمور گزشت۔ پھر انسان کیونکر اُس کام کو مقدم نہ کرے جو اس کا اصل فرض ہے۔ ہمارے نزدیک سب سے بڑی ضرورت آج اسلام کی زندگی کی ہے۔ اسلام ہر قسم کی خدمت کا محتاج ہے اسکی ضرورتوں پر ہم کسی ضرورت کو مقدم نہیں کر سکتے۔ خدا تعالیٰ نے جو کام ہمارے سپرد کیا ہے ہم معصیت سمجھتے ہیں کہ اُس کام کو چھوڑ دیں دو بیمار ہوتے ہیں، ایک ان میں سے اگر مر جائے تو کچھ حرج نہیں ہوتا لیکن ایک ایسا ہوتا ہے کہ اگر وہ مر جاوے تو دُنیا تاریک ہو جاتی ہے بس یہی حالت اسلام کی ہو رہی ہے۔ آج سب سے بڑی ضرورت یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اور بن پڑے اسلام کی خدمت کی جاوے جس قدر روپیہ ہو وہ اسلام کے احیاء میں خرچ کیا جاوے"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۲۷)

(۲) "آہ! میں تم کو کیونکر دکھاؤں جو اسلام کی حالت ہو رہی ہے۔ دیکھو میں پھر کھول کر کہتا ہوں کہ یہی بدر کا زمانہ ہے۔ اسلام پر ذلّت کا وقت آچکا ہے مگر اب خدا نے چاہا ہے اس کی نصرت کرے چنانچہ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اسلام کو براہین اور حجج ساطعہ کے ساتھ تمام ملّتوں اور مذہبوں پر غالب کر کے دکھاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے اِس مبارک زمانہ میں چاہا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ اب کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔ جس طرح پہلے صحابہؓ کے زمانہ میں چاروں صفات کی ایک خاص تجلّی ظاہر ہوئی تھی اب پھر وہی زمانہ ہے اور ربوبیّت کا وقت آیا ہے"۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۲)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

چکروں کی تکلیف کے باعث طبیعت ناساز ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

---

ربوہ ۲ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

---

ربوہ ۲ ہجرت۔ محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب ہنوز بہت بیمار ہیں۔ دو دن طبیعت نسبتاً بہتر ہوتی ہے اور پھر بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف عود کر آتی ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ ہمارا شافی و کافی حیّ و قیّوم خدا اپنے فضل سے محترم نوابزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

---

میرے برادر نسبتی غلام احمد خان صاحب آف ہزارہ کی اہلیہ صاحبہ جو وہ بھی میری نسبتی ہمشیرہ ہیں ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ متواتر علاج کیا جا رہا ہے مگر ابھی تک صحتیاب نہیں ہوئیں بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا فرمائیں کہ شافی مطلق صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(عبد اللطیف بہاولپوری)

---

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلّغ اٹلی و سیرالیون عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے صحتیاب فرمائے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

## اعلانِ تعطیل

مورخہ ۳ مئی ۱۹۷۴ء کو حکومتِ پاکستان کی طرف سے ہفتہ جشن کے سلسلہ میں عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے اور ڈاک خانہ بھی بند ہوگا اس لئے ۴ مئی کا الفضل شائع نہیں ہوگا۔ ایجنٹ حضرات و قارئینِ کرام نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ÷ پرنٹر: سید عبد الحی ÷ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ÷ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ہجرت ۱۳۵۳ ہش

# وطنِ عزیز کے بہادر سپوتوں کی مراجعت

یہ امر انتہائی تسلی بخش اور باعثِ مسرت ہے کہ ہمارے ۹۰ ہزار بہادر و جانباز فوجی اور شہری جنہیں دو سال سے بھی زائد عرصہ سے ہندوستان نے جنگی قیدیوں کے طور پر اپنے ہاں روک رکھا تھا بالآخر وطن واپس آ گئے۔ اور ان کی واپسی کا کام اصولوں پر کسی قسم کی سودا بازی کئے بغیر باعزت طریق پر مکمل ہو گیا۔ ہر چند کہ ہمارے ان بہادر فوجیوں اور پوری قوم کو یہ دن دیکھنے کے لئے ایک غیر معمولی طور پر طویل اور صبر آزما دور میں سے گزرنا پڑا تاہم مقامِ شکر ہے کہ یہ دور قوم کے حوصلوں اور عزائم کو کسی لحاظ سے بھی پست کرنے کا نہیں بلکہ انہیں بلند سے بلند تر کرنے کا موجب بنا اور اس طرح قوم بحمد اللہ تعالیٰ ایک نئی زندگی اور توانائی سے ہمکنار ہوئی۔

ہمارے وطن واپس آنے والے یہ سب فوجی بلاشبہ اس لحاظ سے قومی ہیرو ہیں کہ ایک انتہائی نازک مرحلہ پر ان کے سپرد ایک انتہائی مشکل کام کیا گیا تھا، حالات سراسر مخالف اور نامساعد تھے، کامیابی کی امید نہ ہونے کے برابر تھی، پھر بھی انہوں نے ہتھیلی پر جانیں رکھ کر اپنے سے کئی گنا بڑی اور ہر لحاظ سے برتر اور جدید تر اسلحہ سے لیس حملہ آور فوج کا کمال بے جگری سے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور مشرقی پاکستان کا دفاع کرنے میں سر دھڑ کی بازی لگانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ انہوں نے اپنے خون سے بہادری و شجاعت کی نئی داستانیں رقم کیں اور اس وقت تک لڑائی بند نہیں کی جب تک کہ حالات کی یکسر نامساعدت کے باعث جنگ کا جاری رکھنا کلی طور پر ناممکن نہ ہو گیا۔ مزید برآں انہوں نے ہندوستانی کیمپوں میں جنگی قیدیوں کے طور پر سوا دو سال کا عرصہ جس عزم و حوصلہ سے گزارا اور جس طرح قومی مفاد اور عزت و وقار کو مقدم اور بلند رکھنے میں اپنی جانوں کی کوئی پرواہ نہ کی اور جس بہادری کے ساتھ سختیاں جھیل کر اور اذیتیں برداشت کر کے اپنے قومی جذبہ اور غیرت پر آنچ نہ آنے دی وہ بلاشبہ ہماری قومی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ آنے والی نسلیں ان کے کارناموں کو کبھی فراموش نہ کریں گی اور ان کی یاد پر محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کرتی رہیں گی۔

قوموں کی تاریخ میں ایسے دور بھی آتے ہیں جب انہیں حوصلہ اور ہمت کی فراوانی کے باوجود محض حالات کی نامساعدت کی بناء پر شکست سے دوچار ہونا پڑتا ہے لیکن ایسی زندہ اور باہمت قومیں اس شکست سے ہراساں نہیں ہوتیں بلکہ اس آزمائش میں سے پہلے سے زیادہ باہمت باحوصلہ اور طاقتور بن کر ابھرتی ہیں۔ وہ شکست کو ناکامی پر محمول نہیں کرتیں بلکہ اس سے سبق حاصل کر کے اسے ترقی کا ذریعہ بنا کر ہی دم لیتی ہیں۔ ہمارے ان بہادر فوجیوں نے اس طویل اور صبر آزما دور میں اپنے طرزِ عمل سے ثابت کر دکھایا کہ وہ ایک زندہ قوم کے زندہ جاوید فوجی ہیں، بڑی سے بڑی آزمائش بھی ان کے حوصلوں کو پست نہیں کر سکتی اور اگر ایسی کوئی آزمائش مقدر ہو تو وہ ان کے حوصلوں کو اور زیادہ بلند کرنے کا ہی موجب ہو گی۔ پھر بالخصوص پاکستانی فوجیوں کے لئے تو ہمت ہارنے کا اس لئے بھی سوال پیدا نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں کسی بھی عارضی ہزیمت پر دل برداشتہ نہ ہونے بلکہ حوصلوں کو اور بھی زیادہ بلند کرنے اور رکھنے کی تعلیم دی ہے۔ چنانچہ جب جنگِ اُحد میں مسلمانوں کو عارضی ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے حوصلے بلند رکھنے کی ان الفاظ میں تلقین فرمائی:-

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(آل عمران آیات ۱۴۰ تا ۱۴۲)

ترجمہ:- اور تم کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو، اور اگر تم مومن ہو تو تم ہی بالا رہو گے۔ اگر تمہیں کوئی زخم پہنچے تو دوسرے لوگوں کو بھی تو ویسا ہی زخم پہنچ چکا ہے۔ اور یہ (غلبہ کے) دن ایسے ہیں کہ ہم انہیں لوگوں کے درمیان نوبت بہ نوبت پھیراتے رہتے ہیں (تاکہ وہ نصیحت پکڑیں) اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر دے جو ایمان لے آتے ہیں اور تم میں سے (بعض کو) شہید بنائے، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا، اور تاکہ جو مومن ہیں اللہ انہیں پاک و صاف کر دے اور کافروں کو ہلاک کر دے۔

اس واضح قرآنی تعلیم کی موجودگی میں ہمارے ان بہادر و جانباز فوجیوں کے حوصلے کیسے پست ہو سکتے تھے اور وہ کیوں ہمت ہارتے۔ انہوں نے بحمد اللہ تعالیٰ نہ ہار مانی اور نہ ان کے حوصلے پست ہوئے۔ وہ اور زیادہ بلند حوصلہ اور بلند ہمت بن کر وطن واپس آئے ہیں۔ اُن کی مراجعت پوری قوم کے لئے باعثِ اطمینان و مسرت ہے۔ یہی وجہ ہے۔ آج پوری قوم انہیں دِلی طور پر خوش آمدید کہتے ہوئے ان کی راہ میں آنکھیں بچھا رہی ہے۔ ہم کیوں نہ انہیں خوش آمدید کہیں اور کیوں نہ ان کی راہ میں آنکھیں بچھائیں جبکہ وہ جانیں لڑانے، اپنے خون سے بہادری و شجاعت کی داستانیں رقم کرنے نیز بحمد اللہ تعالیٰ اپنے عزائم اور حوصلوں کو پہلے سے زیادہ بلند کرنے کے بعد وطن واپس آئے ہیں۔

البتہ پوری قوم کو اپنے جیالے اور جانباز فوجیوں کو دل سے خوش آمدید کہنے کے ساتھ ساتھ یہ دعائیں بھی کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ اسے وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کا صحیح معنوں میں مصداق بنائے اور ہمیشہ بنائے رکھے تا ہمارے بہادر، جیالے اور جانباز فوجیوں کی یہ قربانیاں رائیگاں نہ جائیں بلکہ ان کے نتیجہ میں ہمارا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے اور یہ قربانیاں وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ پر منتج ہوں۔ اے خدا! اے ذو المجد والعطاء تُو ایسا ہی کر۔ آمین

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا نہایت اہم ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی تاجروں، ڈاکٹروں، وکیلوں، انجینئروں اور صنعتکاروں کو خطاب کرتے ہوئے اپنے ایک حالیہ خطبۂ جمعہ میں فرمایا:-

"پس مَیں ان سے کہوں گا کہ ہم نے چونکہ کام کی ابتداء ابھی سے کرنی ہے اور چونکہ ابتدائی کاموں کے لئے ہم پر بہت سے ابتدائی اخراجات پڑ جائیں گے اس لئے وہ ہمت کر کے شروع میں اپنے اپنے وعدہ کے سولھویں حصّہ کی بجائے جتنا زیادہ سے زیادہ دے سکتے ہوں دے دیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی پچیسویں سالانہ کانفرنس کا انعقاد

- سجود و قیام، درود و سلام اور ذکر و فکر سے معمور شب و روز
- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کے پیغامات
- دینی موضوعات پر اثر انگیز مقالات و تقاریر * نوخیز طلبہ و طالبات کا دینی و دنیاوی معلومات کا مقابلہ
- لجنہ اماء اللہ کا خاص اجلاس * مجلس شوریٰ کے اہم فیصلہ جات
- جشن صد سالہ فنڈ کے ساڑھے تین لاکھ روپے کے وعدہ جات * ۲۵ افراد کا قبول اسلام

مرسلہ: میاں لطف الرحمن صاحب محمود سیرالیون

## تعارف

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی پچیسویں سالانہ کانفرنس ۲۲، ۲۳، ۲۴ فروری کو احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول بو کے وسیع و عریض ہال میں منعقد ہوئی جسے اس موقعہ پر آیات قرآنی۔ احادیث نبویؐ، کلمہ طیبہ اور الہامات مسیح موعودؑ پر مشتمل دیدہ زیب قطعات سے سجایا گیا تھا۔

کانفرنس ہال تک جانے والا راستہ خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ ہال کے اندر سامعین کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا۔ سٹیج کے دائیں بائیں مہمانان خاص۔ مبلغین کرام۔ ڈاکٹر صاحبان اور پریس کے نمائندوں کے لئے نشستیں مخصوص تھیں۔ اس دن تمام پاکستانی مبلغین کرام اور قریباً تمام لوکل مشنری دستار زیب سر کئے ہوئے تھے۔ پیرامائونٹ چیف گما نگا اور پا بائی طورے جو گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ گئے تھے اور قادیان کے مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہوئے تھے۔ شیروانی اور جناح کیپ میں بہت بھلے لگ رہے تھے۔ کچھ احباب نے عربی لباس پہن رکھا تھا۔ سر رومال کفیہ سے ڈھانپ رکھے تھے اکثر سامعین افریقی لبادے میں تھے۔ مخصوص رنگین ٹوپیوں کے علاوہ جناح کیپ اور ترکی ٹوپیوں کی عجب بہار تھی۔ مشن کے جنرل سیکرٹری جو سٹیج سیکرٹری بھی تھے۔ سر تا پا مراکشی لباس میں ملبوس تھے

## افتتاحی اجلاس

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کا شرف سیرالیون کے وزیر داخلہ جناب بنگالی مانسرے (Bangali Mansary) کو حاصل ہوا۔ جناب بنگالی کی تشریف آوری پر ہال "اسلام زندہ باد" "خاتم النبیین زندہ باد" "احمدیت حقیقی اسلام زندہ باد" "سیرالیون زندہ باد" کے نعروں سے گونج رہا تھا۔ جنرل سیکرٹری الحاج کمانڈا بونگے نے مہمان خصوصی کا تعارف کراتے ہوئے سامعین کو بتایا کہ جناب بنگالی شمالی صوبے کی سب سے بڑی چیفڈم کے حکمران خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ کابینہ کے رکن ہیں۔ ان کا علاقہ دینی لگن اور مذہبی تعلیم سے مناسبت کی وجہ سے سیرالیون کا ٹمبکٹو کہلاتا رہا ہے۔

کانفرنس کی کارروائی کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے جو مکرم الفا سلیمان صاحب قانے کی۔ اس کے بعد پُرسوز اجتماعی دعا اور پھر مکرم عبدالسلام صاحب ظافر نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے عربی کلام سے قصیدہ "لا شک ان محمداً شمس الہدیٰ" کے ابیات خوش الحانی سے پڑھے۔

## حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

نظم خوانی کے بعد سیرالیون کے مرکزی امیر محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے جو حال ہی میں قبل تشریف لائے تھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ولولہ انگیز پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس موقعہ پر حاضرین میں پیغام کی مطبوعہ کاپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کے انگریزی متن کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"برادران و خواہران!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدائے قادر و قیوم آپ کی سالانہ کانفرنس کو ہر لحاظ سے مبارک بنائے اور آپ سب کو اپنے اوقات کو زکر الٰہی اور خدمت اسلام کے لئے اس کے حضور دعاؤں میں بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حال ہی میں نے مرکز میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کے جشن صد سالہ کو شایان شان طریق سے منانے کے لئے مناسب حال تیاری کے سلسلے میں ایک عظیم الشان سکیم پیش کی ہے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جماعت احمدیہ کے آغاز پر سو برس کا عرصہ پورا ہوگا اس مقصد کے لئے میں نے "احمدیہ جشن صد سالہ فنڈ" قائم کیا ہے اور جماعت سے اپیل کی ہے کہ اس فنڈ کے لئے اڑھائی کروڑ روپے جمع کرے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے میں نے یہ اعلان بھی کر دیا ہے کہ اس مد میں پانچ کروڑ روپے تک رقم جمع ہو جائے گی۔ مجھے توقع ہے کہ بفضلہ تعالیٰ جماعت اس فرض سے بطریق احسن سبکدوش ہوگی۔

یہ امر میرے لئے باعث مسرت ہے کہ سیرالیون کے مخلص احمدی ہمیشہ ہی اس قسم کی تحریک میں بڑے جوش و خروش سے حصہ لیتے رہے ہیں مجھے امید ہے کہ اس موقع پر بھی وہ انعامات خداوندی کو یاد رکھ کے اور ان افضال کو بھی مدنظر رکھ کر جن کے وہ مستقبل میں مورد ہوں گے اس فنڈ میں بھی فراخدلی سے حصہ لیں گے جو سو سال کے عرصہ میں مکمل ہوگا۔ وعدہ کرتے وقت اس پہلو کو بھی مدنظر رکھیں کہ

سولہ سال

کے عرصہ میں بالاقساط ادا ہونے والے وعدہ کی رقم گزشتہ تین سال میں پیش کئے جانے والے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی رقم سے متناسب ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس جوبلی فنڈ کی اسلام کی اشاعت اور اس کی عظمت و شوکت سے متعلق اہمیت و افادیت کو سمجھنے اور اس فنڈ میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ خداوند کریم ہماری ان عاجزانہ قربانیوں کو از راہ شفقت شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

(مرزا ناصر احمد) خلیفۃ المسیح الثالث

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کی طرف سے بھی اس موقع کے لئے ایک پیغام (انگریزی میں) موصول ہوا۔ جسے سید منصور احمد صاحب بشیر ایڈیٹر افریقن کریسنٹ "الہلال الافریقی" نے پڑھ کر سنایا۔ محترم میاں صاحب موصوف کے پیغام کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

"آپ کی سالانہ کانفرنس کے عظیم الشان موقع پر اپنی طرف سے تہنیت و مبارکباد بھیجتے ہوئے میں دلی طور پر مسرور ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ سال رواں میں تبلیغی جدوجہد کو تیز کرنے کے لئے موثر اقدامات تجویز کریں گے۔

میں اس موقع پر آپ کی توجہ ایک ایسے انتہائی اہم امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جس پر ہمارے مستقبل کا انحصار ہے اور وہ ہے نئی نسل کی تربیت کا کام ۔۔۔ قرآن مجید نے وضاحت کے رنگ میں بیان فرمایا ہے کہ اگر ہم اپنی نسلوں کو سچا مسلمان بنانے میں ناکام رہیں گے تو یہ صورت حال اپنی قبریں کھودنے کے مترادف ہوگی۔ ہم اب عظمت اسلام کے لئے جو کچھ کر پاتے ہیں۔ اگر ہماری نسلیں تربیتی لحاظ سے خام رہیں تو یہ سب کچھ بے کار ثابت ہوگا۔ ہمارے بچے ہی ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی اسی زاویہ نظر سے تربیت اور حفاظت ہونی چاہئے۔ لیکن کیا ہم ان کی تربیت کے مسئلہ کو پوری سنجیدگی سے اہمیت دے رہے ہیں؟ کیا ہم نے انہیں قرآن مجید پڑھانے اور احادیث نبوی کی تعلیم دینے کا انتظام کر رکھا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اگر وہ گر رہیں تو ان کو تھام لیں۔ اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان میں خود اعتمادی کا جوہر نمایاں کریں اور انہیں مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں کی نذر ہونے سے بچائیں۔

اس موقع پر یہ میرا مختصر پیغام ہے آپ کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو ایسا سچا اور مخلص اور باعمل مسلمان بنائیں کہ ہم اس پر فخر کر سکیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکسار
(مرزا مبارک احمد)

## امیر محترم کا افتتاحی خطاب

پیغامات کی خواندگی کے بعد امیر و مشنری انچارج الحاج مقبول احمد صاحب ذبیح نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ کی غرض و غایت اور اس کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے قادیان کے جلسہ سالانہ کا ذکر فرمایا جس کا مسیح محمدی علیہ السلام نے باذن خداوندی آغاز فرمایا تھا آپ نے حاضرین کو یاد دلایا کہ پہلے جلسہ میں صرف ۷۵ افراد شامل ہوئے لیکن مسیح پاک کی پیشگوئیوں کے مطابق خدا تعالیٰ کی پیار کردہ قومیں اس میں آملی ہیں اور مسیح پاک کے وسیع لنگر کے روحانی مائدے سے فیض یاب ہو رہی ہیں مولوی صاحب نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات اور دعائیں پڑھ کر سنائیں، اور ان دعاؤں کو سامعین کے حق میں دہرایا۔ آپ نے حاضرین کو بتایا کہ اعلائے کلمہ اسلام کے مقدس فریضہ کو سرانجام دینے کیلئے خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو چنا ہے اور اس مقصد کیلئے جان و مال اولاد اور نفوس کی قربانیوں کا مطالبہ کیا ہے۔ ہم تعداد میں قلیل ہیں لیکن کام طویل ہے آپ نے آخر میں دعا فرمائی کہ اے مالک ہم کمزور اور حقیر ہیں۔ ہماری کمزوریاں دور فرما۔ اور ہمیں معاصی سے بچا اور نفسانی شرور کی آلودگی دور کر۔ اور ہم سے وہ کام لے جس کے لئے تو نے ہم کو چنا ہے (آمین)

## مشن کی سالانہ رپورٹ

الحاج محمد کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن نے سال گذشتہ کی کارگزاری کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سیرالیون کے بارہ اضلاع میں ۱۷۵ جماعتیں قائم ہیں جن کی تربیت کے لئے مبلغین گاہے گاہے دورہ جات کرتے رہے۔ بو (Bo) کے مقام پر ایک لاکھ پچاس ہزار لیون کے خرچ سے تعمیر ہونے والی مسجد و نیز کینما کے مقام پر بھی ایک وسیع مسجد کی تعمیر کا کام جاری رہا انہوں نے ۳۴ پرائمری سکول جن میں چار ہزار بچے زیر تعلیم ہیں خوش اسلوبی سے کام کرتے رہے جماعت کے چھ ثانوی سکول جن میں سترہ سو ستائیس طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اپنی روایات کے مطابق ترقی کی منازل طے کرتے رہے۔ ان سکولوں میں سے دو نصرت جہاں سکیم کے تحت کام کر رہے ہیں۔ ان ثانوی مدارس میں انہتر اساتذہ تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جن میں چھتیس گریجوایٹ ہیں۔ جن کی اکثریت پاکستانی دوستوں پر مشتمل ہے

جورو۔ بواجے بو۔ روکوپر۔ اور مسینگی کے مقامات پر چار کلینک خوش اسلوبی سے خدمت خلق کا کام کر رہے ہیں۔ جماعت کے طبی ماہرین نے سال رواں میں اسی ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا۔ سترہ ہزار نادار مریضوں کو طبی سہولتیں مفت فراہم کیں۔

سالانہ رپورٹ میں محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے دورہ سیرالیون کے کوائف بھی پیش کئے گئے اسی طرح جلسہ سالانہ ربوہ پر سیرالیون کی نمائندگی کرنے والے وفد کا ذکر بھی کیا گیا۔ اس مفصل اور مبسوط رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے صدر جلسہ محترم وزیر داخلہ نے اطمینان کا اظہار کیا کہ جماعت کی کارگذاری کا موثر خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

## زائرین کے تاثرات

جنرل سیکرٹری کی سالانہ رپورٹ کے بعد پیرامونٹ چیف (ناصر الدین خلیل گمانگا) (N.K. Gamanga) نے اپنی طرف سے اور اپنے رفیق سفر پا۔ بائی۔ طورے۔ (Pa. Bai. Taray) کی طرف سے (مرکز سلسلہ کے بارے میں ہمارے تاثرات) کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اپنے سفر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جب وہ کناکری۔ الجزائر برلن۔ (مشرقی جرمنی) وارسا (پولینڈ) کویت اور ابوظہبی کے راستے ۲۵ دسمبر کو کراچی پہنچے تو احمدی بھائیوں نے پرجوش انداز سے استقبال کیا۔ کراچی سے لاہور پہنچنے پر پھر اسی اخوت کی ایمان افروز جھلک نظر آئی۔ ربوہ پہنچ کر اسی روح پرور تجربے کا اعادہ ہوا اخوت کے ان مناظر اور مظاہر نے دل موہ لیئے یوں لگتا تھا جیسے بچھڑے ہوئے رشتہ دار عزیز گلے مل رہے ہیں ربوہ پہنچنے کے چند لمحے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور جناب وکیل التبشیر محترم مرزا مبارک احمد صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا بعد ازاں سیرالیون کے وفد کو گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرایا گیا۔

جلسہ سالانہ کے بعد چیف صاحب قادیان تشریف لے گئے آپ نے بتایا کہ اس سفر میں انہیں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی رفاقت کی نعمت نصیب ہوئی قادیان میں بھی ہر ایک نے مہر و محبت اور خلوص و دلبستگی کا گرمجوشی سے اظہار کیا اس سفر میں سکھوں نے بھی بڑی دلداری اور محبت کا اظہار کیا۔ قادیان میں آپ نے تمام مقامات مقدسہ خاص طور پر بہشتی مقبرہ دار حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مسجد اقصیٰ، منارۃ المسیح، مسجد مبارک وغیرہ کا ذکر کیا۔ چیف گمانگا صاحب اپنی اس خوش قسمتی پر نازاں تھے کہ انہیں اپنی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قیام گاہ کو دیکھنے اور پھر اس میں رات بسر کرنے کا موقعہ ملا۔ درویشان قادیان کی ملاقات اور صحابہ کرام کی زیارت سے مشرف ہوئے اور مقامات مقدسہ میں دعائیں کرنے کے بعد یہ قافلہ پاکستان پہنچا۔ چیف نے قادیان میں اپنی گھڑی کا وقت درست کیا۔ اب تک آپ نے اپنی گھڑی میں وہی وقت رہنے دیا اور حاضرین کو بتایا کہ اس وقت قادیان میں چھ بجکر پچیس منٹ رات کا وقت ہے عشق و مستی کی یہ بھی اک ادا ہے!

## وزیر داخلہ کا خطاب

چیف ناصر الدین گمانگا کی موثر تقریر کے بعد مہمان خصوصی جناب بنگالی مانسرے نے حاضرین سے خطاب کیا آپ نے حاضرین کو بتایا کہ اس عظیم الشان اجتماع میں شامل ہو کر انہیں بہت خوشی ہوئی ہے اور اس عزت افزائی کے لئے وہ جماعت کے شکر گذار ہیں اس موقعہ پر آپ نے صدر جمہوریہ سیرالیون کی طرف سے خیر سگالی، مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا آپ نے بتایا کہ انہیں ۱۹۳۲ء میں روکوپر کے قیام کے دوران اچھی طرح سے جماعت سے تعارف کا موقعہ ملا۔ اب جماعت کی سرگرمیاں ملک کے کونے کونے میں جاری ہیں۔ تبلیغ اسلام۔ فروغ تعلیم اور صحت عامہ کے میدان میں جماعت احمدیہ کی گرانقدر مساعی قابل ستائش ہیں احمدیہ مبلغین کی انتھک جدوجہد اہل سیرالیون کی سماجی اور تعلیمی بہبود کیلئے وقف ہیں۔

جناب بنگالی مانسرے صاحب نے اس کانفرنس کی اہمیت محسوس کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ اس اجتماع کے طفیل ہمیں ایک مرتبہ پھر اسلامی اخوت کے عظیم جھنڈے کے سائے میں جمع ہونے کا موقعہ ملا ہے یہ ایک ایسا اجتماع ہے جس میں سیرالیون کے تمام قبائل کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔

اور اشاعت اسلام کے مقصد کے لئے ہم یہاں اسجگہ پہنچے ہیں موجود ہیں یہ ایک عظیم الشان قرآنی پیشگوئی اذا جاء نصر اللہ والفتح کی روشنی میں یدخلون فی دین اللہ افواجا کے ایک پہلو پر غور کر رہا ہوں

وزیر داخلہ نے احمدیہ مشن کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ مشن کی بے لوث خدمات کے معترف و مداح ہیں اور آرزومند ہیں کہ جماعت اپنا کام محبت و خلوص سے جاری و ساری رکھے تاکہ اس ملک کو عظیم الشان ترقیات نصیب ہوں آپ نے حاضرین کو یاد دلایا کہ وہ جماعت کی خدمات اور کامیابیوں کا جائزہ نہیں لے رہے آپ نے کہا کہ ابتدائی مبلغین ہدیہ تبریک و تحسین کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ناموافق حالات میں ملک کے کونے کونے میں سفر کر کے اسلام کا بیج بویا جس کے شیریں ثمرات ان کی انتھک محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اس تقریر کے بعد مہمانان خصوصی احمدیہ سیکنڈری سکول بو (Bo) کی تجربہ گاہیں اور کتب خانہ دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے اور سکول کی طرف سے سائنسی مضامین کی موثر تدریس کے لئے تسلی بخش انتظامات کا جائزہ لے کر مسرت کا اظہار کیا۔ اس معائنہ کے بعد مشن کی طرف سے دئے گئے ظہرانہ میں وزیر داخلہ اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔

## خطبہ جمعہ

نماز جمعہ احمدیہ مرکزیہ مسجد (Bo) میں ادا کی گئی۔ جو نمازیوں سے بھر گئی۔ بعد میں نمازیوں کو بالائی گیلری میں صفیں بچھانا پڑیں۔ سیرالیون کے نامزد امیر محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے خطبہ پڑھا۔ (باقی)

## درخواستہائے دعا

(۱) میرے خسر ایم فضل کریم صاحب محلہ امیر پورہ راولپنڈی عرصہ سے بیمار ہیں ان دنوں طبیعت زیادہ خراب ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

بشیر احمد صدیقی محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

(۲) میرے پوتے عزیزم مبشر احمد کو سائیکل اور کار کی ٹکر سے حادثہ پیش آگیا ہے شیخوپورہ ہسپتال میں اس کا اپریشن ہوا ہے احباب دعا فرمائیں۔ مولا کریم اپنا فضل اور رحم فرماتے ہوئے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے

حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا انتخاب

لاہور کے مختلف تعلیمی اداروں کے لئے احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن کے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب برائے سال ۷۵/۷۴ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔ جملہ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عہدیداران کو اپنے فرائض کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (مرزا طاہر احمد)

| نمبر شمار | نام ادارہ | نام عہدیدار | عہدہ | پتہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | پنجاب یونیورسٹی لاہور | مکرم نصیر احمد صاحب | صدر | کمرہ نمبر ۲۴ ہوسٹل نمبر ۹ نیو کیمپس لاہور |
| | " " " | " قریشی غیاث الدین صاحب | نائب صدر | کمرہ نمبر ۱۶۷ ہوسٹل لاء کالج " |
| | " " " | " نصیر احمد صاحب | جنرل سکرٹری | کمرہ نمبر ۵۷ ہوسٹل نمبر ۸ نیو کیمپس " |
| | " " " | " مسعود احمد صاحب | اسسٹنٹ " | کمرہ نمبر ۱۶ ہوسٹل نمبر ۹ " |
| ۲ | انجینئرنگ یونیورسٹی | " سمیع اللہ صاحب باجوہ | صدر | کمرہ نمبر ۱۵۲ زبیر ہال انجینئرنگ یونیورسٹی " |
| | " " | " افتخار حسین صاحب ملک | نائب صدر | کمرہ نمبر F ۱۱۳ ہال انجینئرنگ یونیورسٹی " |
| | " " | " اعجاز احمد صاحب | جنرل سکرٹری | ۱۲۹ - ممتاز ہال " " " |
| | " " | " منیر الدین صاحب | جائنٹ " | ۴۸ - " " " " |
| ۳ | ایف - سی - کالج | " عبد السلام صاحب جلیلی | صدر | کمرہ نمبر ۱۲ A ۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن " |
| | " " " | " وقار مصطفےٰ صاحب | جنرل سکرٹری | " " " " |
| | " " | " زاہد احمد صاحب | جائنٹ " | ۲ افتخار روڈ لاہور چھاؤنی |
| ۴ | حمایت اسلام لاء کالج | " خادم حسین صاحب وڑائچ | صدر | A - ۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور |
| | " " " | " سیف اللہ صاحب چیمہ | جنرل سکرٹری | " " |
| | " " " | " شریف احمد صاحب چغتائی | عمومی " | " " |
| ۵ | کنگ ایڈورڈ میڈیکل " | " طاہر احمد صاحب | صدر | معرفت منیر احمد صاحب سہیل ۵-۱ بلاک میڈیکل کالج ہوسٹل لاہور |
| | " " " | " منیر احمد صاحب سہیل | جنرل سکرٹری | ۵-۱ بلاک K.E.M.C ہوسٹل " |
| | " " " | " نعیم احمد صاحب | جائنٹ سکرٹری | معرفت منیر احمد صاحب سٹور کیمپ جیل فیروز پور روڈ " |
| ۶ | پولی ٹکنیک مغلپورہ | مکرم محمد عابد صاحب | صدر | ۲۵/۱۰ محمد نگر علامہ اقبال روڈ " |
| | " | " مبشر احمد صاحب ارشد | جنرل سکرٹری | ۴/۲۳۱ میو روڈ دھرم پورہ " |
| ۷ | اینمل ہسبنڈری کالج | " مظفر احمد صاحب گوندل | صدر | کمرہ نمبر ۲۵/۵ اینمل ہسبنڈری کالج " |
| | " | " منور احمد صاحب | جنرل سکرٹری | کمرہ نمبر ۳۲/۵ " " " |
| ۸ | گورنمنٹ کالج لاہور | " اصغر سلطان صاحب | صدر | معرفت مسجد دار الذکر علامہ اقبال روڈ " |
| | " | " اعجاز احمد صاحب | جنرل سکرٹری | معرفت مبارک سائیکل مارٹ نیلا گنبد " |
| | " | " حافظ حیات صاحب | جائنٹ سکرٹری | کمرہ نمبر ۲۱۲ نیو ہاسٹل گورنمنٹ کالج " |
| ۹ | اسلامیہ کالج آف کامرس | " اعجاز احمد صاحب | صدر | مکان نمبر ۶ گلی نمبر ۱ انسپت روڈ " |
| | " | " منور احمد صاحب | جنرل سکرٹری | معرفت فیض احمد صاحب ۸۴ میکلوڈ روڈ " |
| ۱۰ | اسلامیہ کالج لاہور | " محمد داؤد صاحب منیر | صدر | A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور |
| | | " الیاس احمد صاحب | جنرل سکرٹری | ۱/۶۴ P.A.F کوارٹرز لاہور چھاؤنی |
| ۱۱ | دیال سنگھ کالج | " عبد اللطیف صاحب | صدر | A-۱۳۴ نیو مسلم ٹاؤن لاہور |
| | " | " سعید احمد صاحب | جنرل سکرٹری | A-۱۳۴ " " " |
| ۱۲ | کالج آف ڈینٹسٹری | " عبد السمیع صاحب | صدر | کمرہ نمبر ۲۳ حسن رضا ہال ۶ کچہری روڈ " |

## درخواستِ دُعا

میرے تایا مکرم مولوی فضل احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دولیا جٹاں آزاد کشمیر تقریباً ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ پھیپھڑے میں پانی ہے۔ اسی طرح قے اور بخار مسلسل چلا آرہا ہے جس سے بہت ہی کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(محمد عبد اللہ خان راجوروی - کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

# فہرست عطیہ دہندگان امداد خدمت درویشاں فنڈ

(۲)

| | | |
|---|---|---|
| محترم آغا محمد عبد اللہ خان صاحب - کراچی | ۱ — ۰۰ | روپیہ |
| " نعیم احمد وسیم صاحب - " | ۲ — ۰۰ | روپے |
| " صوفی عبد الرحمٰن صاحب - " | ۱ — ۵۰ | " |
| " منیر احمد صاحب - " | ۱۰ — ۰۰ | " |
| محترمہ بیگم چوہدری احمد مختار صاحب " | ۱۲ — ۰۰ | " |
| محترم چوہدری رشید احمد صاحب کاہلوں " | ۱۰۰۰ — ۰۰ | " |
| " عبد الغنی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں | ۲۷ — ۰۰ | " |
| " سید محمود احمد صاحب مردان | ۶ — ۰۰ | " |
| " صاحبزادہ عبد السلام صاحب مردان | ۳۰ — ۰۰ | " |
| " شیخ عبد اللطیف صاحب اسلام گنج مردان | ۲ — ۰۰ | " |
| " ملک عبد الرب صاحب ربوہ | ۳ — ۰۰ | " |
| " ملک محمد ابراہیم صاحب " | ۲ — ۰۰ | " |
| محترمہ والدہ صاحبہ نور احمد صاحب تالپور حیدر آباد | ۱۰ — ۰۰ | " |
| " جمیلہ خانم صاحبہ چک ۵۹۱ گ ب ضلع لائل پور | ۵۰ — ۰۰ | " |
| محترم ملک عبد الرب گول بازار ربوہ | ۲ — ۰۰ | " |
| محترمہ مسز انور سلطانہ صاحبہ بیگم مبارک احمد صاحب شاد کراچی | ۲۰ — ۰۰ | " |
| محترم صوفی غلام محمد صاحب کاچیلو (سندھ) | ۱۰ — ۰۰ | " |
| مستری محمد ابراہیم صاحب محلہ دار الیمن ربوہ | ۱ — ۰۰ | " |
| محترم شیخ عبد اللطیف صاحب اسلام گنج مردان | ۳ — ۰۰ | " |
| " محمد امجد علی صاحب محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی | ۴ — ۰۰ | " |
| " عبد القادر صاحب صدر جماعت احمدیہ شکرانی بہاولپور | ۲۲ — ۰۰ | " |
| محترمہ آمینہ بنت محترم فضل احمد صاحب لطیف نگر فارم تھرپارکر (سندھ) | ۲۰ — ۰۰ | " |
| محترم سید محمد صادق صاحب ہاشمی ڈیرہ غازی خان | ۱۵ — ۰۰ | " |
| " عنایت اللہ صاحب بھٹی اوکاڑہ | ۳۰ — ۰۰ | " |
| " شیخ بشیر احمد صاحب ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا | ۵ — ۰۰ | " |

(ناظر خدمت درویشاں)

## دُعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں قادر بخش صاحب ۳۰ مارچ ۱۹۷۴ء کو اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ٥

مرحوم حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے تھے۔ بہت دُعا گو۔ مہمان نواز۔ تہجد گزار اور نماز کے بڑے پابند تھے۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور ہم پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمد حنیف۔ پٹھان چک ڈاکخانہ عادل گڑھ ضلع گوجرانوالہ)


## میموریل فوٹو سروس

مفت

پاسپورٹ سائز کے ساتھ ایک کاپی ۳″×۴″ (کوارٹر سائز) یکم مئی سے ۱۵ مئی ۱۹۷۴ء تک سالانہ رعائت رہے گی۔

میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

## نیو ماسکیٹو آئیل

کے چند قطرے بدن کے ننگے حصوں پر لگا کر سو جائیے رات بھر مچھر قریب نہیں پھٹکے گا۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

## فوری ضرورت کارکن

ایک مڈل یا انڈر میٹرک دیانتدار محنتی کارکن کی فوری ضرورت ہے جو دیسی دواخانہ کی دواسازی میں معاون بن سکے۔ انٹرویو کے لئے فوری ملیں۔

ڈاکٹر محمد شفیع دار الرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نوّے ہزار جنگی قیدیوں کی واپسی مکمل ہونے پر قوم کو وزیر اعظم کی طرف سے مبارکباد

## خداوند تعالیٰ کا شکر ہے کہ یہ نازک مسئلہ اصولوں پر سودا بازی کے بغیر حل ہو گیا ہے

پشاور ۳۰ اپریل۔ وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو نے آج بھارت سے پاکستانی جنگی قیدیوں کی واپسی مکمل ہونے پر پوری قوم کو مبارکباد دی ہے۔

انہوں نے آج کوئٹہ سے پشاور پہنچنے پر ہوائی اڈہ پر ایک بڑے مجمع سے (جو انہیں خوش آمدید کہنے کی غرض سے وہاں آ جمع ہوا تھا) خطاب کرتے ہوئے کہا یہ کامیابی فی الاصل پوری قوم کی کامیابی ہے کیونکہ ۹۰ ہزار جنگی قیدیوں کی مراجعت اور بھارتی قبضہ سے پاکستانی علاقوں کا انخلاء اور ان کی واپسی کوئی معمولی مسئلہ نہ تھا۔

مسٹر بھٹو نے اس امر پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے اپنے فضل سے حکومت کو یہ نازک اور خطرناک مسئلہ حل کر دکھانے کی توفیق عطا فرمائی۔

اس موقع پر وزیر اعظم نے اپنا وہ عہد یاد دلایا جو انہوں نے دسمبر ۱۹۷۱ء کے تاریک دنوں میں برسرِ اقتدار آنے کے بعد قوم کے روبرو کیا تھا۔ انہوں نے کہا قوم نے دیکھ لیا ہے کہ انہوں نے اصولوں پر کوئی سودا بازی کئے بغیر اپنا وہ عہد پورا کر دیا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا ـــــ "اس وقت بعض عناصر نے کہا تھا کہ کشمیر کے بارہ میں سودا بازی اور مفاہمت کے بغیر پاکستانی جنگی قیدی واپس نہیں آ سکیں گے اب آپ لوگوں نے دیکھ لیا ہے کہ اصولوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ کئے بغیر یہ مشکل مسئلہ حل ہو گیا ہے"

(پاکستان ٹائمز یکم مئی ۱۹۷۴ء)

## واپس آنیوالے جنگی قیدیوں کی تفصیل

پاکستان اور ہندوستان کے مابین "دہلی سمجھوتہ" پر ۲۸ اگست ۱۹۷۳ء کو دستخط ہونے کے ایک ماہ بعد ۲۸ ستمبر ۱۹۷۳ء سے جنگی قیدیوں کا تبادلہ شروع ہوا جبکہ پہلا قافلہ لاہور پہنچا۔ اس طرح تبادلہ کا کام آٹھ ماہ دو دن کے بعد ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء کو مکمل ہوا جبکہ آخری قافلہ واہگہ کے راستہ لاہور وارد ہوا۔ اس عرصہ میں مجموعی طور پر ۸۹,۹۸۱ جنگی قیدی بتفصیل ذیل پاکستان واپس آئے:

| | |
|---|---|
| فوجی افسران | ۱,۸۱۸ |
| جے۔ سی۔ او | ۲,۱۳۸ |
| دیگر فوجی | ۵۱,۸۹۷ |
| بحری عملہ | ۱,۳۱۹ |
| ایئرمین | ۷۷۴ |
| رینجرز اور پولیس وغیرہ | ۲۰,۷۶۶ |
| محکمہ دفاع کے شہری ملازمین | ۸۸۲ |
| شہری | ۱۰,۳۸۹ |
| مجموعی تعداد | ۸۹,۹۸۱ |

## عہدیداران وقفِ جدید و احبابِ جماعت کی فوری توجہ کے لئے

### وعدہ جات کی مکمل فہرستیں جلد از جلد بھجوائی جائیں

وقفِ جدید کے وعدہ جات بھجوانے کے لئے مقررہ تاریخ ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء مقرر تھی لیکن کئی جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی فہرستیں تاحال موصول نہیں ہوئیں۔ یہ کام مقررہ تاریخ کے اندر مکمل ہو جانا چاہئے تھا کیونکہ اس کے بعد زیادہ تر توجہ وصولی کی طرف دی جاتی ہے اس لئے امراء و صدر صاحبان اور سیکرٹریانِ مال و وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ کوشش فرمائیں کہ جماعت کا ہر فرد بچہ ہو یا بوڑھا اس تحریک میں شامل ہو اور وعدہ جات کی مکمل فہرستیں دفتر ہذا میں مزید کسی تاخیر کے بغیر جلد از جلد پہنچ جائیں۔

یہ امر ملحوظِ خاطر رہے کہ وقفِ جدید کا بجٹ امسال گذشتہ سال کی نسبت قریباً دوگنا ہے اس لئے وعدہ جات بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا جائے کہ گذشتہ سال کی نسبت آپ کی جماعت کے چندہ وقفِ جدید کی وصولی دوگنی ہو تا کہ معیّنہ بجٹ پورا ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے آمین ذی ثروت احباب کو معاونینِ خصوصی میں شمولیت کی تحریک بھی فرمائی جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

## احمدی نوجوان دین کیلئے زندگی وقف کریں

مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں فیصلہ ہوا تھا کہ ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔

مشاورت کے مندرجہ بالا فیصلہ کے مطابق امراء صاحبان و صدر صاحبان سے گذارش ہے وہ اپنے حلقہ کے میٹرک پاس نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے تحریک فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینے کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا شرط ہے لیکن ایف۔ اے، بی۔ اے اور ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں واقفینِ زندگی طلباء کا داخلہ انشاء اللہ العزیز موسمی تعطیلات کے بعد ستمبر میں ہوگا۔

امید ہے کہ آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے نظارت تعلیم کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر تعلیم)

**درخواستِ دُعا:** میرے خسر محترم میاں محمد ابراہیم صاحب اور میری دو بچیاں کئی روز سے بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد خالد نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(۲) میرے بہنوئی محترم عبدالغنی صاحب رشدی راولپنڈی میں عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان دنوں اکثر بیہوشی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد رمضان لدھیانوی۔ ربوہ)

## آل ربوہ اردو انعامی تقریری مقابلہ برائے اطفال

مجلس اطفال الاحمدیہ دارالعلوم غربی مورخہ ۳ مئی ۱۹۷۴ء بروز جمعہ بعد نماز مغرب محلہ کی مسجد میں ایک اردو تقریری مقابلہ منعقد کر رہی ہے۔ مندرجہ ذیل عناوین ہوں گے:۔

(۱) سائیکل سفر کی اہمیّت (۲) مسلم بچوں کے سنہری کارنامے

(۳) شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے ؛ حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفےٰ ہو

ربوہ کے تمام اطفال مقررین سے شرکت کی درخواست ہے۔

نوٹ:۔ ہر تقریر کا وقت ۳ سے ۴ منٹ ہوگا۔

(منتظم اطفال دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

## اعلان گمشدگی

ایک عدد سونے کا کانٹا الفیض فلیٹ سے محلہ دارالرحمت وسطی جاتے وقت راستہ میں کہیں گر گیا ہے۔ براہِ مہربانی جس کسی کو ملے مجھے پہنچا دیں۔

زکیہ معرفت چوہدری شفقت رسول بی۔ ایس سی بی ایڈ محلہ دارالصدر غربی الف ربوہ

**ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ** مورخہ ۳ مئی ۱۹۷۴ء کو پوسٹ کر دیا گیا ہے خریداران اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴